دن: (Assignment: 2):- تاریخ:

اُمتِ مسلمہ کے مسائل اور ان کے حل؟

جواب:

تعارف:

اُمتِ مسلمہ کو نہایت پیچیدہ و گہرے مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جن میں اتحاد کی کمی، عدل و انصاف کی کمی، بدعات میں اضافہ، سیاسی عدم استحکام، دین سے دوری، اسلاموفوبیا اور دنیاوی آسائشوں کی طرف بے تحاشا رغبت سرِفہرست ہیں۔

مندرجہ بالا مسائل کو صرف و صرف قرآن و سنت کی روشنی میں ہی حل کیا جا سکتا۔ قرآن کے رہنما اصولوں کو اپنا کر ہی ہم ان مسائل سے با آسانی چھٹکارا حاصل کر سکتے ہیں۔

(اُمتِ مسلمہ کے مسائل):-

اتحاد و اتفاق کا فقدان:

اُمتِ مسلمہ مختلف طرح کے گروہوں میں بٹ چکی ہے چاہے وہ لسانی ہوں، علاقائی، صوبائی، فرقہ وارانہ یا ہر ملکی سطح پر۔ اُمتِ مسلمہ کی مثال بکھرے ہوئے موتیوں کی مانند ہو گئی ہے۔ اس نا اتفاقی کے باعث دشمنوں کو طاقت ملی ہے اور اُمتِ مسلمہ کو سنجیدہ حالات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

"اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ نہ ڈالو" (آل عمران : 103)

try to add the arabic of quranic ayats...

تاریخ: ________

② عدل و انصاف کی کمی:

اُمتِ مسلمہ اسلامی تعلیمات کو بھلا چکی ہے جس کی بدولت عدل و انصاف کے تقاضے پورے نہیں ہوتے اور معاشرے میں انتشار پھیلتا ہے۔

سبق پھر پڑھ صداقت کا عدالت کا، شجاعت کا
لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا۔

جس معاشرے میں عدل و انصاف ختم ہو جائے وہاں بیرونی طاقتوں کا اثر جلد و گہرا ہوتا ہے۔ عدل و انصاف کے فقدان سے ریاست اور عوام کے درمیان حالات ناگوار ہونے چلے جاتے ہیں۔

فرقہ واریت: گروہ بندی

اُمتِ مسلمہ مختلف طریقوں سے گروہوں میں تقسیم ہو چکی ہے خواہ وہ لسانی ہوں یا علاقائی، ملکی ہوں یا صوبائی، یا پھر دینی تعلیمات میں گروہ بندی ہو۔

یوں تو سید بھی ہو مرزا بھی ہو، افغان بھی ہو
تم سبھی کچھ ہو بتاؤ تو کیا مسلمان بھی ہو

اسلامی تعلیمات کے مطابق فرقوں میں تقسیم ہونا سخت ناپسندیدہ اور منع ہے قرآنِ کریم میں ارشادِ ربانی ہے:

"اور اُن لوگوں میں سے نہ ہونا جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور خود بھی گروہوں میں بٹ گئے اور ہر ایک فرقہ اسی میں مگن ہے۔" (القرآن)

دنیا آسائشوں کی طرف بے تحاشا رغبت: آخرت کی فکر نہ کرنا

اُمتِ مسلمہ جن سنگین مسائل میں گھری ہوئی ہے اُن میں سے ایک اہم مسئلہ دنیاوی لذتوں کے پیچھے بھاگنا ہے۔ اپنی اصل منزل۔ آخرت کو بھلائے بیٹھے ہیں۔

اسلام دنیاوی فوائد کو حاصل کرنے سے منع نہیں کرتا بلکہ دین اور دنیا کو ساتھ ساتھ لے کر چلنے کا درس دیتا ہے۔ دنیاوی کاموں کے ساتھ ساتھ آخرت کی فکر و تیاری بھی کرنی چاہیے۔ قرآن میں ارشادِ ربانی ہے:

"اور دنیا کی زندگی تو محض کھیل تماشا ہے اور (ہمیشہ کی) زندگی تو آخرت کی ہی ہے"۔ **(سورۃ العنکبوت: 64)**

"اے میری قوم! یہ دنیا کی زندگی تو چند روز کی ہے اور اصل ٹھکانہ تو آخرت کا ہی ہے" **(سورۃ غافر: 39)**

سیاسی عدم استحکام:

ایک مزید اہم مسئلہ جو اُمتِ مسلمہ کو درپیش ہے وہ سیاسی جماعتوں کے جھگڑے اور سیاسی عدم استحکامی ہے۔ ہر سیاسی جماعت اپنے مفاد کو مدِنظر رکھتی ہے اور عوامی فلاح کا بہت کم سوچا جاتا ہے۔

علاوہ ازیں سیاسی جماعتوں کے آپس کے اختلاف کی وجہ سے ملک و معاشرے میں انتشار پھیلتا ہے۔ ملک کی معاشی ترقی کے لیے سیاسی مستحکم ہونا

دن: ___ تاریخ: ___

پالیسی نفاذ ناقابلِ کی اِشتراکی سیاسی ہے۔ ملزوم و لازم
سیاسی۔ ہے کرتی ادا کردار اہم میں بنانے ناگوار کو ماحول
ہے جاتا سمجھا الگ سے احکامات کے اسلام کو نظام
اور یہی اصل وجہ ہے اُمتِ مسلمہ کی پسماندگی کی۔

جدا ہو دین سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی

دہشت گردی اور انتہا پسندی:

چند گروہوں کی وجہ سے مسلمانوں کو دہشت گردی کو فروغ دینے کا سبب سمجھا جاتا ہے جبکہ دینی تعلیمات دہشت گردی کے بالکل مخالف ہیں۔

"جس نے ایک انسان کو قتل کیا بغیر کسی جان کے بدلے کے یا زمین میں فساد کے سبب، تو گویا اس نے پوری انسانیت کا قتل کیا۔" (المائدہ)

leave a line space b/w headings for neatness.....

دین سے دوری: عمل میں کمی

اُمتِ مسلمہ نے دین کی تعلیمات اور قرآنی احکامات کو پسِ پشت ڈال دیا ہے۔ دین کے بجائے مغربی تہذیب کو اپنانے پر تُلے ہیں اور مغربی تہذیب کو مثالی (ideal) سمجھ بیٹھے ہیں۔ جبکہ اسلام مکمل ضابطۂ حیات ہے اور اُمتِ مسلمہ کو اسلام کو اپنے عمل میں لانا چاہیے تاکہ ان مسائل کا خاتمہ کیا جا سکے

وہ معزز تھے زمانے میں مسلماں ہو کر
تم خوار ہوئے تارکِ قرآں ہو کر

دن: ____ تاریخ: ____

④ سائنسی و تحقیقی پسماندگی:

مسلم اُمت سائنس کے میدان میں شدید پسماندگی کا شکار رہی ہے۔ بامقابل امریکہ، چائنہ، جاپان، اسرائیل اُمتِ مسلمہ سائنس و تحقیق کے شعبے میں نہایت پیچھے رہ چکی ہے اور یہ ایک اہم وجہ ہے جو مسلمانوں کو ترقی سے روکتی ہے۔

آنکھ جو دیکھتی ہے لب پہ آ نہیں سکتا
محوِ حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہو گئی

⑤ خواتین کے مسائل: حقوقِ نسواں

خواتین کو کئی ممالک میں تعلیم و نوکری کے حصول سے روکا جاتا ہے جبکہ اسلامی تاریخ پر نظرثانی کی جائے۔ مثلاً طالبان کی حکومت نے عورتوں کو گھر تک محدود کرکے تعلیم سے دور رکھا جبکہ یہ اسلام کے مساوی نہیں ہے۔

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے"
(بخاری)

اسلاموفوبیا:

اسلاموفوبیا سے مُراد مسلمانوں کے خلاف نفرت کو پھیلانا ہے۔ میڈیا اسلاموفوبیا کو پھیلانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے جبکہ اسلاموفوبیا اسلام کی تعلیمات کے بالکل برعکس ہے۔

قرآنِ کریم میں ارشادِ باری ہے

اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور پھر تم
کو قوموں اور قبیلوں میں تقسیم کر دیا تاکہ تم ایک
دوسرے کو پہچانو۔ بے شک تم میں سے اللہ کے سب
سے نزدیک وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ پرہیزگار ہے۔

(القرآن)

اسلام نسلی، علاقائی امتیاز کو رد کرتا ہے۔

حقوقِ نسواں
- تعلیم
  - اقراء
  - پڑھ
- کاروبار
  - (حضرت خدیجہ رضی اللہ)
- آزادیِ رائے
- سیاست

فرقہ واریت
- [illegible]
- دیوبندی
- شیعہ
- سُنی
- بریلوی

-8 (مسائل کا حل) -8

قرآنی تعلیمات پر عمل:

سیاسی و دیگر معاملات میں قرآن کی تعلیمات کو مدِ نظر رکھ کر پالیسی بنانا۔ معاشرے میں اسلامی نظام کا نفاذ کرنا ہی واحد حل ہے۔

دن:

فرقہ واریت سے اجتناب:

فرقوں میں تقسیم ہونے کے بجائے اللہ کے احکامات (قرآن) پر مضبوطی سے عمل پیرا ہونا۔ اور علاقائی و لسانی تعصب کا خاتمہ کرکے مسلمان بننے پر توجہ دینا۔

"اور اللہ کی رسی (قرآن) کو مضبوطی سے تھام لو اور آپس میں تفرقہ نہ ڈالو۔" (القرآن)

جدید تعلیم کا فروغ:

تعلیمی میدان میں آگے بڑھنے سے بالترتیب مسائل حل کیے جاسکتے ہیں۔ قرآن کی پہلی وحی میں ہی علم کو فروغ دینے کا حکم آیا ہے:

اقراء ○ باسم ربک الذی خلق ○ خلق انسان من علق ○

ترجمہ: پڑھو! اپنے رب کے نام سے جس نے تجھے پیدا کیا۔ پیدا کیا انسان کو جمے ہوئے خون کے لوتھڑے سے۔

رسول ﷺ کی سنت کی پیروی: اسوۂ حسنہ

رسول ﷺ بہترین سیاسی راہنما، بہترین تاجر، بہترین فرد غرض بہترین انسان تھے۔ آپ ﷺ کی زندگی اور اُن کی سنت سے اُمتِ مسلمہ کو سیکھنے کے لیے بہت کچھ ملتا ہے لہٰذا اُمتِ مسلمہ کو چاہئیے کہ آپ ﷺ کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے ترقی کی راہیں ہموار کرے۔

دعا ہے کہ اللہ پاک محمد ﷺ کے صدقے سے اسلام کو ہمیشہ سربلند رکھے۔

بقول اقبال

؎ کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا، لوح و قلم تیرے ہیں

(۲) اتحاد و اتفاق:

دنیا میں تقریباً 52 مسلم ممالک ہیں۔ اگر یہ باہم اتحاد و اتفاق سے ساتھ رہیں تو کسی کی مجال نہیں کہ دشمن بھی امت مسلمہ کو میلی نگاہ سے دیکھ بھی سکے۔

بقول اقبال:

؎ ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے لے کر تا بخاکِ کاشغر

add a few more arguments................

حاصلِ کلام:

اگرچہ امتِ مسلمہ کے مسائل سنگین ہیں مگر ان کا حل ناممکن نہیں۔ ہر فرد کو اپنی دائرۂ قوت کے مطابق ان مسائل کو حل کرنے کے لیے تگ و دو کرنی چاہیے۔ اتحاد و اتفاق کو برقرار کرنا، فرقہ واریت کا خاتمہ، انصاف پر مبنی معاشرے کا قیام محض اسلامی تعلیمات بالخصوص قرآن و سنت کی پیروی میں ہی پوشیدہ ہے۔

بقول اقبال:

؎ افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر
ہر فرد ہے ملت کے مقدر کا ستارہ

10